مؔنیر نیازی (منیر احمد)

- پیدائش : ۱۹۲۷ء ہوشیار پور (ہندوستان)
- وفات : دسمبر ۲۰۰۶ء لاہور
- تصانیف : بے وفا کا شہر، تیز ہوا اور تنہا پھول، جنگل میں دھنک، ماہِ منیر، چھے رنگین دروازے۔

غزل

حاصلاتِ تعلّم یہ غزل پڑھ کر طلبہ : (ا)سُن کر نسبتاً طویل کلام کے اہم نکات، مصرعے یا شعر یاد رکھ سکیں۔ (۲)منظوم اصناف کے طرزِ بیان سے آگاہ ہوسکیں۔ (۳)کسی شعری فن پارے کی اصطلاحات کی شناخت کرسکیں۔

سُن بستیوں کا حال جو حد سے گزر گئیں
ان اُمّتوں کا ذکر جو رستوں میں مرگئیں

صَرصَر کی زد میں آئے ہوئے بام و در کو دیکھ
کیسی ہوائیں! کیسا نگر! سرد کر گئیں!

کیا باب تھے یہاں جو صدا سے نہیں کُھلے
کیسی دعائیں تھیں جو یہاں بے اثر گئیں!

تنہا اُجاڑ برجوں میں پھرتا ہے تو مؔنیر
وہ زَرفشانیاں ترے رُخ کی کدھر گئیں!